میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 16 شوال، 1442ھ | 28/05/2021 | نمبر: 1442/79

پریس ریلیز

مسجد اقصیٰ اور کشمیر کی آزادی کیلئے افواج متحرک کرنے سے انکار کے بعد پاکستانی حکمران امریکہ کو خطے میں اپنے فوجی اور انٹیلیجنس وسائل رکھنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں

رسول اللہ ﷺ کی حرمت کی حفاظت اور کشمیر اور مسجد اقصیٰ کی آزادی جیسے اہم فرائض سے شرمناک غفلت برتنے کے بعد پاکستانی حکمران دن رات ایک کر رہے ہیں تاکہ افغانستان سے انخلاء کے بعد بھی امریکہ کی خطے میں تباہ کن موجودگی کو محفوظ بنایا جاسکے۔ 24 مئی، 2021 کو امریکی اڈوں کی موجودگی کی تردید کرنے کے باوجود وزارت خارجہ کے ترجمان نے تصدیق کی کہ امریکہ کیلئے فضائی اور زمینی رسد کے راستوں کی فراہمی جاری رہے گی جو انخلاء کے بعد امریکہ کے علاقائی اثاثوں کی موجودگی کیلئے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ پس یہ واضح ہے کہ افغانستان سے انخلاء کے بعد امریکہ اپنا انسداد دہشت گردی کا ڈھانچہ پاکستان منتقل کر رہا ہے ورگرنہ اسے فضائی اور زمینی رسد کے راستوں کی بھلا کیا ضرورت ہے جب وہ افغانستان سے انخلاء کر رہا ہے؟ اور جہاں تک تردید کا تعلق ہے، تو اس سے قبل یہ ایجنٹ حکمران شمسی ایئر بیس کو بھی امریکی کنٹرول میں دینے کے باوجود اس کی تردید کرتے رہے ہیں، جس سے امریکی ڈرون اڑ کر قبائلی علاقوں میں مسلمانوں کے جسموں کے چیتھڑے اڑاتے تھے۔ اور یہ امریکی جاسوسی کے اس خطرناک مرکز کے علاوہ ہے جو اسلام آباد کے قلب میں واقع ہے اور جس کو امریکی ایمبیسی کی آڑ میں چلایا جا رہا ہے، اور جس کے ذریعے امریکہ خطے کے معاملات کو امریکی مفادات کے مطابق چلا رہا ہے۔ پس امریکہ ان حکمرانوں کی خصلت سے واقف ہونے کے باعث مکمل مطمئن ہے کہ وہ یہاں پر اپنی موجودگی کو با آسانی جاری رکھ سکتا ہے خواہ اسے افغانستان سے مکمل انخلاء ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ یہی وجہ ہے کہ انڈو پیسفک امور کیلئے امریکی اسسٹنٹ سیکریٹری برائے دفاع ڈیوڈ ہیلوے نے پر اعتماد انداز میں بیان دیا کہ "ہم خطے میں اپنے انسداد دہشت گردی کے ڈھانچے کی جگہ میں تبدیلی پر کام کر رہے ہیں۔ ہم خطے میں اپنے اثاثے برقرار رکھیں گے"۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اگرچہ امریکہ ہمارے خطے سے زمینی طور پر سات سمندر دور بحر الکاہل کے اس پار بیٹھا ہے جبکہ اس کی معاشی حالت خستہ اور فوجی مورال ڈاؤن ہے، لیکن پاکستانی حکمران پھر بھی امریکی استعماری راج کو محفوظ بنانے کیلئے کوشاں ہیں، جس کا عملاً مطلب یہ ہے کہ امریکہ ہماری علاقائی سیکیوریٹی، حساس مواصلاتی رابطے، افواج کی نقل و حرکت، نیوکلیئر سیکیوریٹی اور انٹیلی جنس آپریشن میں مداخلت اور اس کی کڑی نگرانی کر سکے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستانی حکمرانوں کی مکمل معاونت کے بغیر امریکہ پاکستان کی قوت کو ہندو ریاست کے مقابلے میں کمزور کر سکتا ہے نہ ہی ریاست خلافت کے قیام میں روڑے اٹکا سکتا ہے، اور اسی طرح ان حکمرانوں کی معاونت کے بغیر امریکہ چین کے عالمی قوت بننے کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے میں بھی کمزور ہو جائے گا۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب امریکا خطے کے مسلمانوں کے خلاف مکمل طور پر ہندو ریاست کا اتحادی بن چکا ہے۔ امریکا اور بھارت کے درمیان چار بنیادی دفاعی معاہدے طے پا چکے ہیں جن میں سے ایک فوجی سرگرمیوں کیلئے بھارت کے ساتھ حساس امریکی معلومات کا تبادلہ ہے۔ تو اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ وفاداری کے دعویدار کس طرح ہماری سرزمین پر امریکی اثاثوں اور صلاحیتوں کی موجودگی پر خاموش رہ سکتے ہیں؟ پس آئیں، ہمارے علماء، صحافی، وکلاء اور تاجر برادری سب امریکی راج کے خاتمے کیلئے اسی طرح آواز بلند کریں جس طرح انہوں نے مسجد اقصیٰ اور مقامات مقدسہ کی آزادی کیلئے مسلم افواج کی روانگی کیلئے آواز بلند کی تھی۔

اے پاکستان کی مسلح افواج میں موجود مسلمانو! امریکی اثاثوں کی پاکستان میں موجودگی سے نہ صرف ہماری معیشت کو اربوں ڈالر کا نقصان ہوا بلکہ ہزاروں کی تعداد میں فوجی جوان اور وہ مسلم عوام شہید ہوئے جن کے تحفظ کی آپ نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے قسم کھائی ہے۔ لیکن اس کے باوجود مسلمانوں کے تحفظ کے اپنے عہد کو توڑتے ہوئے یہ حکمران اس خطے میں مستقل امریکی موجودگی کو یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہیں جو یہاں کے علاقائی امن کو خطرے میں ڈال دے گا۔ ان غداروں کو پکڑ لیں، اور آگے بڑھ کر اپنی نصرہ خلافت علیٰ منہج النبوی ﷺ کے قیام کیلئے فراہم کریں، جو آپ کو اسلامی امت کی حفاظت کیلئے متحرک کرے گی۔ بے شک یہ صرف خلافت ہی ہو گی جو امریکہ سے اتحاد ختم کر کے اس کے سفارت خانے اور کونسلیٹ بند کرے گی، اس کے انٹیلی جنس سیٹ اپ کو خطے سے بے دخل کر کے اس کی سپلائی لائن کاٹ دے گی، اور اس امر کو یقینی بنائے گی کہ موجودہ تمام مسلم ممالک کو ایک ریاست میں یکجا کیا جائے، وہ ریاست جو دنیا کی سب سے زیادہ وسائل کی حامل ریاست ہو گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿لاَ يَتَّخِذْ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنْ اللَّهِ فِي شَيْءٍ﴾

"مومنین اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق اور دوست ہر گز نہ بنائیں جو ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں" (آل عمران:28)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس